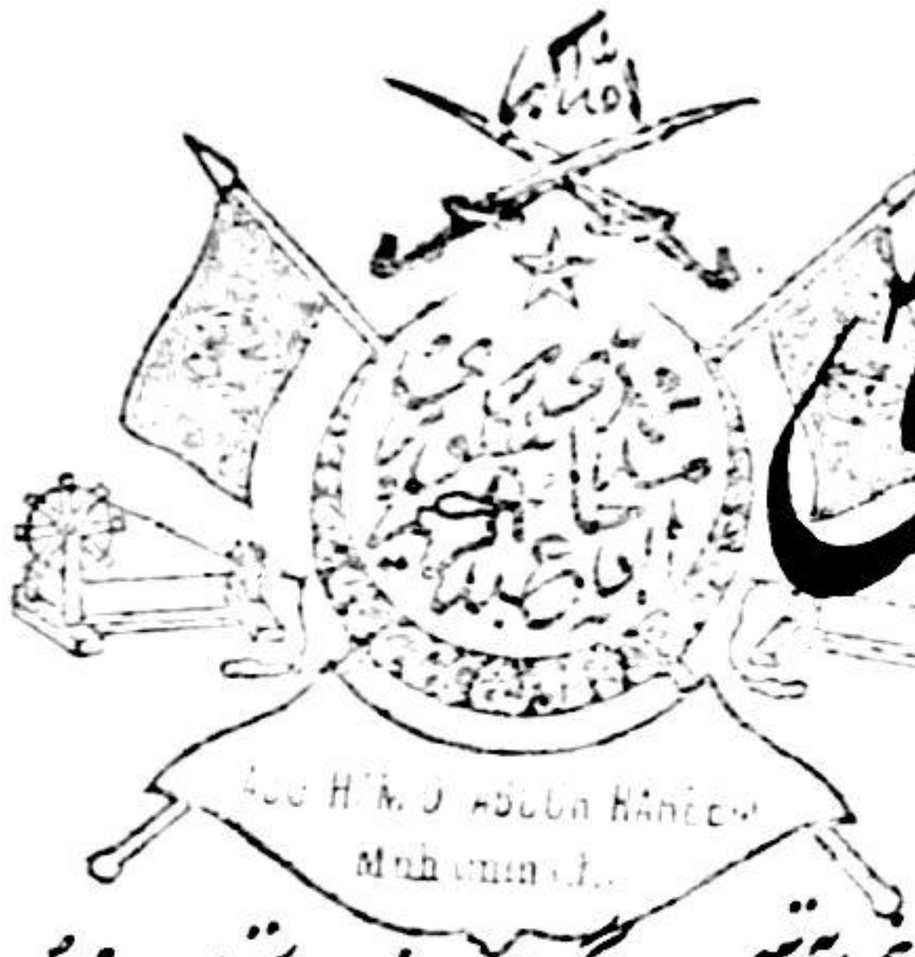

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج نجاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلا توریہ انجیل تجلیل - گویائی صفت و میر مبرور محمدؐ

نمبر ۷ | مطبوعہ ۵ ربیع الاول ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۱۳ دسمبر ۱۸۸۵ء | جلد ۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وارد بمضامین تردید مذہب عیسوی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ معہ محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیئے

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

اوس مین نہایت عمدہ دلائل سے اثبات نبوت محمدی کیا ہے اور پادری عماد الدین کے شبہات کا جواب دیا ہے اور اناجیل مروجہ کا بے سند اور غیر الہامی ہونا علمائے مسیحیہ کے اقوال سے ثابت کیا ہے حجم کتاب ۱۱ جز قیمت عمدہ کاغذ کی ۸ر معمولی کاغذ کی ۶ر محصول ڈاک ار

المشتہر سید ابراہیم ساکن کانپور بوچڑخانہ خورد -

اشتہار

مدت سے دلون مین یہ آرزو چلی آتی تہی کہ مدارس سرکاری وغیرہ کے انگریزی خوان مسلمان طلبہ کے لئے ایسا انتظام ہوجائے جس سے وہ دینوی تعلیم کے ساتھ ساتھ انوار محاسن قرآنیہ و معانی آیات فرقانیہ سے صاحب بصیرت ہوتے ہین گو مدارس اسلامیہ مین اس غرض سے انگریزی تعلیم کے ساتھ کچھ حصہ دینیات کا مقرر کردیا گیا ہے (خدا اون سے بانیون کو قایم رکھے) مگر مسلمان طلبہ مین دینی چرچہ قایم رکہنا ہی ضرور تہا الحمد للہ کہ بمضمون شعر سپاس للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست

آمد آخر زپس پردۂ تقدیر برون - آجکل ہمارے معزز عالم اور حامی قوم مولوی غلام نبی صاحب امرتسری نے امرتسر مین ایک مجلس ایسی قایم کی ہے جسمین جناب مولوی صاحب ہر یکشنبہ کو سات بجے شام سے ایک وعظ قرآنی طلبہ اسکول کے درمیان کرتے ہین ان کی سلیس اور عام فہم تقریر سے طلبا کا فائدہ بوجہ احسن حاصل ہوتا ہے مختلف مضامین پر ان کے وعظ ہوچکے ہین ایک وعظ جو اونہون نے بعنوان معجزات محمدیہ از قرآن پر دیا ہے وہ حسب الارشاد اکثر احباب چھپکر تیار ہے مولوی صاحب کا وجود باجود اشاعت امور حقہ دینیہ کے لئے مغتنمات سے ہے آپکی تصنیفات سے تحقیق الاسلام - تصدیق الاسلام از توریت و انجیل - عصمت الانبیا تین رسالے پہلے چھپ چکے ہین آپ کی حمیت اسلامیہ اور معلومات کثیرہ اور منصفانہ طبع محققانہ رائے سے امید واثق ہے کہ امرتسر کے انگریزی خوان مسلمان طالب علم وغیرہ (جنہین خوش قسمتی کہنا چاہیے) آیندہ بہی ان کی تحریرون اور تقریرون سے مستفید ہوتے رہین گے نہ طلبا ہی بلکہ ضمناً کل مسلمانون

انکا بیان بڑھتا جائیگا۔

ہماری رائے مین اس رسالہ کا ہونا ہر مسلمان کے پاس ضروری ہے اور ہر مسلمان طالب علم کو یہ کتاب ہمیشہ زیر مطالعہ رکھنی چاہیے اور مولوی صاحب کی کوششون کی داد دیکر انکا مشکور ہونا لازم ہے۔

یہ کتاب امرتسر مین مؤلف صاحب سے بخطاب مولوی غلام نبی صاحب تاجر کتب بازار حال امرتسر۔ لاہور مین منشی محمد حسن صاحب مدرس ریاضی مڈل سکول لاہور۔ جالندہر مین مولوی مراد علی صاحب اول مدرس عربی ہائی سکول جالندہر اور دہلی مین منشی میر تابع حسین صاحب تاجر کتب دریبہ کلان دہلی سے ملسکتی ہے قیمت بلا محصول ۲ ر۔

المشتہرین۔ سجاد مرزا اسسٹنٹ ماسٹر ہائی سکول مدرسۃ المسلمین و سکرٹری مجلس محمدیہ امرتسر۔ وعطا حسین متعلم گورنمنٹ کالج لاہور۔

کالے پانی کی تواریخ مسمّی بہ تواریخ عجیب

(مؤلفہ منشی محمد جعفر مقیم صدر بازار کمپل نبالہ)

یہ تواریخ متضمن حالات عجیب وغریب وحیرت انگیز وعبرت خیز قید بست سالہ مؤلف معہ حالات سفر سات ہزار میل مؤلف سے وجغرافیہ وتواریخ قدیم وجدید جزائر انڈمان معہ نقشہ جزائر مذکور وحالات مشرح جنگلیان باشندگان قدیم جزائر مسطور وخلاصہ وتصویر قوانین متعلقہ قیدیان کالا پانی معہ تجربات بست سالہ مؤلف سے ایک نہایت عمدہ اور مختصر رسالہ ہے اسمین خوبی یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے ہندو مسلمان کرستان وغیرہ ہر قوم اور ملت کے آدمی برابر حظ اٹھا سکتے ہین اور تا اخر ہمہ ہر ایک فقرہ اوسکا سالکان سلوک راہ نبوت کے واسطے نہایت عمدہ موید ات مبادی سلوک بلکہ آثار اور ثمرات سلوک کی ایک عمدہ تصویر کھینچ دی ہے اور اسکو پڑھکر خداوند تعالی کی قدرت مثل روز روشن کہلجاتی ہے اور اخیر نتیجہ کتاب مین حکومت انگریزی سے فوائد اور آزادی کو ایک عمدہ پیرایہ مین صد قدل سے ادا کیا ہے اسکی قیمت معہ محصول ڈاک عام لوگون کے واسطے فی جلد ۸ اور امرا اور رؤسا کے واسطے جیسی ہمت ہو یہ کتاب مؤلف کے پاس سے نقد قیمت پر مل سکتی ہے۔

بقیہ جواب سوالات قادر بخش صاحب کیٹ کسٹ کشمیری

(تتمہ منشور محمدی نمبر ۴ جلد ۱۵)

سوال چہارم قرآن مین لکھا ہے یضل من یشاء ویہدی من یشاء یعنے خدا جسکو چاہے گمراہ کرے اور جسکو چاہیے ہدایت کرے یہ کیا بات ہے کہ خدا کسیکو گمراہ کرتا ہے ہرگز نہین ایسے ایسے آیات قرآن مین بہت ہین۔

جواب یہ بالکل غلط ہے کیونکہ ہمارا عقیدہ ایسا نہین کہ خدا کسیکو گمراہ کرتا ہے حاشا وکلا یہہ تو عقیدہ فاسد ہے نعوذ باللہ۔ اگر ایسا ہوتا کہ خدا کسیکو معاذ اللہ گمراہ کرتا تو پھر گنہگار دن کی سخت حجت خدا پر ہوتی حالانکہ خود باری تعالی فرماتا ہے کہ لئلا یکون للناس علی اللہ حجۃ بعد الرسل

پھر فرماتا ہے فللہ الحجۃ البالغۃ - اگر کسی مسلمان کا ایسا عقیدہ ہو تو بیشک وسکی خباثت ہے اب جو آپنے آنی آیت سے استدلال کرتے ہین سو جناب من کیا آپ کو معلوم نہین کہ خود خداوند تعالی فرماتا ہے کہ اس قرآن مین آیات متشابہات ہین جن کے معنے خود جناب باری جانتا ہے اور وہ جو اہل علم ہین - پس ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مین ایسے آیات ماولات و متشابہات سے ہین جنکی تفسیر ہمارے ذیعلم مفسرون نے بیان کئی ہے ہان اگر ایسا ہمارا عقیدہ ہوتا تو بیشک اعتراض کی جگہ تہی برخلاف اسکے ہم بخوبی ثابت کر دین گے کہ بیبل مقدس سے صاف واضح ہے کہ خدا لوگون کو گمراہ کرتا ہے کیونکہ بیبل کے آیات کے معنے جو مجازی ہین وہی حقیقی بہی ہین دیکھو بیبل مین کتے جگہ لکہا ہے کہ خدا نے فرعون کا دل سخت کیا - چنانچہ باب ۱۰ کتاب خروج مین یون لکہا ہے پہر خداوند نے موسی سے کہا کہ فرعون کے پاس جا کہ مین نے اسکے دل کو اور اوس کے نوکرون کے دلون کو سخت کر دیا ہے تاکہ مین اپنے نشانیان ان مین نمودار کرون پہر اسی باب کے ۲۰ آیت یون ہے - پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اس نے بنی اسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دئے - آیت ۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اوسنے انکا جانا نہ چاہا وغیرہ اب بداہتاً واضح ہے کہ خدا نے خود فرعون کا دل سخت کر کے اوسکو گمراہ کیا یہانتک کہ وہ نافرمانی سے کرنے پر مجبور ہوا

پس بتلائیے کہ اس بیچارے فرعون کا کیا قصور ہے یہ ایسی بات ہے کہ ایک بچے کے ہاتہ پانون باندہکر اوسکو دریا مین پہینک دیوین جب وہ وہان سے نکل آوے تو ہم اوسکو ماریینگین کہ تونے کیون کپڑے بہگوئے ایسی ہی معاملہ خدا نے فرعون کے ساتہ کیا اول آپ ہی اوسکا دل سخت کر دیا تاکہ اس نے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا تو پہر خدا نے اوسکو مکہ سمیت دریائے نیل مین ڈبا دیا - اب سزائے اخروی باقی ہے - بہائی واہ! خوب خدا کا عدل و انصاف آپ کے بیبل سے ثابت ہے! ایسے خدا کو ہم دور سے سلام کہتے ہین - ذرا خیال کیجئے کہ اگر خداوند تعالی فرعون کے دل کو اور اسکے نوکرون کے دلون کو سخت نہ کر دیتا تو فرعون اور اس کے سب توابع ولواحق پہلی ہی کی نشانی سے ایمان لاکر بنی اسرائیل کو جانے دیتے اور اتنے لوگ مصر مین کبہی مقتول و برباد نہ ہوتے جن کو خدا نے اپنے نشانیون سے قتل کیا - کیا کوئی منصف کہہ سکتا ہے کہ اسمین کچہ فرعون کا قصور ہے ہرگز نہین اب ایک تمثیل انجیل مقدس کی بہی سن لیجئے - یوحنا کی انجیل باب ۱۲ - ۳۷ اگرچہ اوس نے ان کے روبرو اتنے معجزے دکہائے پر وے اسپر ایمان نہ لائے - تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام جو اوسنے کہا پورا ہو وے کہ ای خداوند ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہے اور خداوند کا ہاتہ کسپر ظاہر ہوا ہے اسلئے وے ایمان نہ لاسکے کہ یسعیاہ نے پہر کہا اس نے ان کے آنکہین اندہے کئین اور ان کے دل سخت کئے ہین تانہو کہ

دے آنکھون سے دیکھین اور دل سے سمجھین اور رجوع لاوین اور مین انہین خپکا کرون۔ دیکھئے جناب خدا نے کسطرح اون کے آنکھین بند کئین اور ان کے دل سخت کئین تا نہو کہ ایمان لاوین اور خپکا ہو دین بعضے عیسائی جو آیہ ختم اللہ علی قلوبہم الخ۔ پر اعتراض کرتے ہین سو ان کو لازم ہے کہ اول اپنے انجیل سے اس آیت کا جواب دیوین پہر ہم سے جواب کے خواہان ہووین۔ اب بخوبی ثابت ہوا کہ یہ اعتراض اچھی طرح بیبل پر عائد ہوتا ہے برخلاف اس کے ہمارے قرآن مین اگر کوئی ایسی آیت وہ حسب اصطلاح قرآنی متشابہات سے ہے تو جسکے ظاہری تفسیر پر ہم لوگ عمل نہین کرتے ہین مثلاً اسی آیت کو ملاحظہ فرمائے جس سے آپ استدلال کرتے ہین ہمارے ذی علم مفسر کیا کیا عمدہ اور عقل پسند معانی لکھتے ہین جس سے خدا سے اوصاف مین کسیطرح نقصان نہین آتا ہے اسجگہ ان سب معانیون کا لکھنا بسبب طوالت مشکل ہے اگر آپ کو کچھ مادہ علمیت ہے تو تفسیرون مین ملاحظہ فرمائے ہرگاہ ان سے دیکھنے کی لیاقت نہین پہر کسی عالم کی خدمت مین خود بذات حاضر ہوکر دریافت فرمائے چنانچہ مین اپکو تھوڑا سا اطلاع دیتا ہون کہ ضلالت سے کیا مراد ہے واضح ہو کہ ضلالت کے معانے بہت ہین مگر ایک معنے یہ بہی کہ ضلالت بمعنی ہلاکت آیا ہے جبکہ اس لفظ کے نسبت خدا کے طرف کیجا وے تو اس جگہ بمعنے عقاب و عذاب آیا ہے اور اسی طرح ہدایت کے معانے بہی بہت ہین کبہی بمعنی ارشاد اور کبہی بمعنی لطف آتا ہے سو اسجگہ یہ مراد ہے کہ عذاب و عقاب کرے خداوند تعالی اوسکو جسکو چاہے از عدل یعنے جب کہ اوسمین کچھ عمل نیک نہو۔ اور لطف کرے یا راہ بہشت دکہلا دے اوسکو جسکو چاہے از فضل یعنے جبکہ عمل نیک ہو۔ اب فرمائے کہ یہ معنے پسند ہین یا وہ جو آپ بیان کرتے ہین کیونکہ اگر اس آیت کے معنے وہی ہوتے جو آپ بیان کرتے ہین تو پہر جناب باری کیونکر فرماتا فللہ الحجۃ البالغۃ اور کیونکر فرماتا انا ہدیناہ السبیل اما شاکرا و اما کفورا۔ پہر فرماتا ہے۔ الیوم تجزی کل نفس بما کسبت و دوسری جگہ فرماتا ہے ولا یظلم ربک احدا۔ پہر فرماتا ہے وما ظلمناہم ولکن کانوا انفسہم یظلمون۔ پہر فرماتا ہے من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا و من جاء بالسیئۃ فلا تجزی الا مثلہا الخ۔ دوسری جگہ یون فرماتا ہے من عمل صالحا فلنفسہ و من اساء فعلیہا۔ پہر یون فرماتا ہے ان اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ۔ دوسری جگہ اسطرح فرماتا ہے ولا یرضی لعبادہ الکفر۔ المختصر ایسے آیاتون سے قرآن شریف پر ہی کہان تک لکہا جاویگا۔ پس حقیقت یہی ہے کہ بعض آیات جن سے آپ استدلال کرتے ہین حسب فرمودہ باری مادلات و متشابہات سے ہین۔ اور آیات بیبل ہرگز تاویل طلب یعنے متشابہات نہین ہین جو ان سے مجازی معنے ہین وہی حقیقی بہی سمجھو۔ وہ جو آپ نے روز مباحثہ فرمایا کہ خدا نے اسلئے فرعون کا دل سخت کر دیا تا کہ اپنے نشانیان اور قدرت و جلال ظاہر کرے

جناب موسیٰ وقت ہمنے ہی انکو سمجھایا کہ یہ عذر نامعقول بدتر از بے وقوفی ہے کیونکہ اس سے وہ الزام جو خدا سے صفت عدل پر عاید ہوتا ہے کبھی نہین ہٹتا ہے۔ بھلا بتلاؤ کہ خدا کو اور کونسی راستہ اپنی قدرت اور جلال دکھلانے کا نہین ملا کہ اس بیچارے فرعون کو برباد کیا۔ کیا اگر کوئی پہلوان اپنے بہادری اور زور دکھانے کے واسطے ایک بچے کو انہا کے زمین پر دے مارے کوئی دانشمند اوس کے کام پر آفرین کریگا۔ ہرگز نہین۔ یا کوئی شخص کسی سے پانون باندھکر اوس سے یہ کہے کہ چلو جب وہ چل نہ سکے تو اوسکو انواع و اقسام کے عذاب کرے تو کیا وہ ظالم نہ ٹہریگا اور لوگ اوس سے نفرت نہ کرین اگر خوف طوالت نہ ہوتا تو آپ دیکھتے کہ مین اس کلام کو کہان تک پہونچاتا ایسا کہ آپ کبھی پھر ایسے لغو باتین نہ کہتے باقی آیندہ۔

بقیہ جواب رپورٹ مسٹر ابٹن صاحب بہادر قایم مقام ڈیرکٹر مدارس پنجاب

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔ قرآن مین ہمین سمجھایا گیا کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر۔ تم ایک اچہی امت ہو تمہین لوگون کے بہلائی اور بہتری کے واسطے پیدا کیا گیا اچہی باتین لوگون کو سکہاؤ اور بری باتون سے باز رکہو پھر ہمین کہا گیا بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس۔ جو تجہ کو دیا گیا لوگون اور قومون مین اوسکی منادی کر اگر تو ایسا نہ کریگا تو تونے اپنا فرض ادا نہ کیا خدا تجہ کو منادی کرتے لوگون سے ہاتہ سے بچا لیگا خدا نے ہمکو دنیا مین اسواسطے پیدا کیا اور بہیجا تہا کہ ہمین اسلام کی صداقت اور حکمت آمیز اصولون کو ساتہ لیکر اور انسانی نسلون قومون سوسائٹیون کو تہذیب اور نجات کا مبارک راستہ دکہائین مگر افسوس ہے کہ ہم اورون کو راہ دکہاتے دکہاتے آپ ہی چاہ ضلالت مین گر پڑے

۴ المؤمنون کرجل واحد ان اشتکی عینہ اشتکی کلہ وان اشتکی راسہ اشتکی کلہ۔ سب مسلمان ایک واحد شخص کے مانند ہین اگر ایک شخص کی انکہہ اور سر درد کرتا ہے تو ساری بدن کو تکلیف ہوتی ہے پھر فرمایا گیا المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے واسطے مکان کا رتبہ رکہتا ہے جسطرح پر مکان اپنے متفرق اجزا سے کشش اور اتصال سے قایم رہتا ہے اسیطرح پر ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے ملا رہنا چاہیے پھر کہا گیا المؤمنون ہینون لینون کالجمل الانف ان قید انقاد وان انیخ علی صخرۃ استناخ۔ مسلمانون کی تعریف یہ ہے کہ وہ مہار دار اونٹہ کیطرح بردبار اور نرم خو ہو اگر کہینچا جاوے تو کہینچا آوے اور اگر پتھر پر بٹہلایا جاوے تو بیٹہ جاوے پھر فرمایا ہے والذی نفسی بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ مجہ کو خدا کی قسم ہے جسکی ہاتہ مین میری جان ہے تم اوسوقت تک

۵ اسلام کا لانیوالا کوہ فاران کا جوان کہتا ہے لا تدخلون الجنۃ حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا۔ تم بہشت مین نہین داخل ہوگے مگر اوسوقت جبکہ ایمان لاؤ اور تمہارا ایمان کامل نہین ہوگا لیکن اسوقت کہ جب تم آپسمین اتفاق رکہو پھر کہا گیا

جن لوگون کو ہم گمراہ اور کافر سے نام سے تعبیر کرتے ہین وہ لوگ اسلام کے پاک حکمون حکمت آمیز اصولون پر عمل کرکے نہال اور مالا مال ہو رہے ہین اور ہم کو کچھ خیال ہی نہین ہماری عزیز زندگی اور ہمارا پیارا وقت اونہین جھگڑون اور راہ نہین بکھیڑون مین گذرتا ہے کہ جن سے کوئی منفعت نہین قرآن صرف نماز روزہ سکھانے کے واسطے ہی نازل نہین ہوا تھا بلکہ ہماری ساری مورثی ضرورتون اخلاقی کمیون غلطیون کے پورا اور رفع کرنے کے واسطے ہاشمی جوان کے آنیکا ہے موجب تھا کہ اخلاقی ضرورتون موروثی کمیون کو پورا کرے خدا اوسکی بابت قرآن مین کہتا ہے وانک لعلی خلق عظیم تحقیق تو اعلیٰ درجہ کا خلیق ہے آئندہ

بقیہ حاشیہ صفحہ ۷۷۔ ایماندار نہ بنوگے جب تک کہ تم دوسرے کو اپنے جیسا نہ سمجھو پھر کہا گیا الدین النصیحۃ دین اکید دوسرے کی خیرخواہی اور ہمدردی کا نام ہے پھر فرمایا گیا لاتداعنوا بہ لعنت اللہ ولا بغضب اللہ ولا بجہنم ایک دوسرے پر لعنت نہ کرو اور نہ ایک دوسرے پر اتداد اور جہنمی ہونے کا فتوی دو پھر بنی عربی نے فرمایا من نصر قومہ علی غیر الحق فہو کالبعیر الذی ردی فہو ینزع لہ بذنبہ جو شخص اپنی قوم کی ناحق پر مدد کرتا ہے وہ اوس اونٹ کے مانند ہے جو کہنون مین گر جائے اور پھر دم پکڑ کر اوپر کھینچا جائے ان قولون اور رجوان عربی کے پاک حکمون پر غور کرو اور دیکھو کہ کیا ہماری حالت ہمارے فعل ہمارا برتاؤ ہماری خیالات ہماری آرا ہماری خواہشین ہماری روشین ان کے مطابق ہین کہ مخالف ہمکو سکھایا گیا تھا کہ آپسمین محبت اور اتفاق رکھین اکید دوسری کی بھلائی چاہین مگر ہمنے ان سب حکمون کو بالائے طاق رکھکر وہابی اور بدعتی سنی اور شیعہ بنکر اکید دوسرے کو کافر و مرتد ملحد گمراہ مشرک بنانا شروع کر دیا آجکل ہمارا اسلام اکید دوسرے کے مرتد کافر بنانے ہی مندایر اور محاط ہے ہماری مولوی اور ہمارے عالم سوائے افتائے کفر کے اور شغل ہی نہین رکھتے قرآن کے آیتون جو ان عرب کی حکمت آمیز قولون اصولون تعلیم سے نہ تو کسی سنی کا پتا ملتا ہے اور نہ شیعہ وہابی بدعتی کا ہان یہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام مسلمان ایک ہی فرقہ ایک ہی قوم کے ایک ہی خدا ایک ہی نبی ایک ہی قانون کو ماننے والے ہین اسلام نہ تو وہابی کو اپنا کہتا ہے اور نہ حنفی شافعی شیعہ صوفی کو ہان ان لوگون کو اچھا سمجھتا ہے کہ جو خالصۃً للہ اوس کے حکم پر چلتے ہین آنحضرت نے مسلمان بننے کے واسطے وہابی حنفی شافعی شیعا صوفی بننے کو نہین کہا بلکہ ایمانداری اور سچے مسلمان ہونے کا نشان اتفاق محبت یگانگت کو قرار دیا ہے افسوس ہے ہماری قوم کو اور ہمارے قوم کے مولویون کو اس طرف تو توجہ نہین شب و روز مسجدون مین بیٹھکر ایک دوسرے کے مرتد کافر بنانے کے واسطے مہلک تالیفات اور تصنیفات مین مصروف رہتے ہین یقین جانو کہ ایسے تمام تالیفین اور تصنیفین اسلام اور بانی اسلام سے منشا سے بالکل خلاف ہین ایسے مہلک اور نقصان رسان تصنیفات اور تالیفات اس قابل اور لایق ہین کہ خدا کا نام لیکر

بقیہ جواب خط مندرجہ اخبار نور افشان مطبوعہ ۱۷ جولائی

پھر دوسری بات مین جب ہم غور کرتے ہین تو واضح ہوتا ہے کہ انجیل مین کما ینبغی کچھ دلائل و مضامین جس سے اور ادیان و مذاہب کی ابطال ہو سکی مندرج نہین نہ اوسکے مضامین سے مخاطب سب دنیا ہو سکتی ہے کیونکہ اناجیل اربعہ سے ملاحظہ کرنے والون سے یہ بات مخفی نہین ہے کہ جو کچھ وعظ و نصایح وغیرہ اون مین لکھا ہے صرف یہودیون کے حق مین ہے اور اوسکی مخاطب یہی قوم ہے لیکن قرآن مین جیساکہ ناظرین کو معلوم ہوگا یہ تینون باتین بپایہ ثبوت پہنچ چکے ہین قرآن ہی ہی جو یہ دعوی کرتا ہے کہ مین تمام دنیا کے لئے ہون۔ قرآن ہی ہی کہ جسمین سب عقاید اور مذاہب کے بطلان پر ایسے دلائل قاطعہ و مضامین روشن ہین کہ جن سے بڑے حکماء و فیلسوف لاجواب ہوگئین قرآن ہی ہے کہ جو بولتا ہے قل انی رسول اللہ الیکم جمیعا قرآن ہی ہے جو کہ یکطرف عیسائیون کے عقائد ون کو زیر و زبر کرتا ہے ایکطرف بت پرستون کے ملت کو درہم برہم کرتا ہے تو ادہر سے یہودیون کو تنبیہ دیتا ہے تو ادہر سے آتش پرستون کو غلطیون سے واقف کرتا ہے۔ سبحان اللہ اگر شرق و غرب کے مخالف جمع ہون تو قرآن مجید سبھون کو جوابات دندان شکن دینے پر حاضر ہے بہرحال ہمنے مختصر طور پر آپ کے خاطر ہمایون کے واسطے انجیل کے تعلیم کا حال ہی بتلا دیا تو تھوڑا سا اوس کے مقابلہ مین قرآن کا بھی لکھدیا اب آگے آپ کے دو سوالون کا جواب لکھتا ہون۔

قولہ مولوی صاحب نے ایک آیت سورہ عمران سے پڑہی جسکا مطلب یہ تہا کہ جب تک انسان اسلام کو قبول نہ کرے نجات نہین پاسکتا۔

اقول مولوی صاحب نے درست اور بجا فرمایا چنانچہ لکھا ہے ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وہو فی الآخرۃ من الخاسرین۔ یہ قرآن ہی کا مجال ہے جو یہ دعوی کرتا ہے۔

قولہ مین نے عرض کئے جناب من سورہ بقر مین تو لکھا ہے کہ خواہ کوئی مسلمان ہو خواہ یہودی خواہ عیسائی ہو خواہ صابئین اگر یقین اللہ پر اور روز قیامت پر اور نیک کام کرے تو بہشت مین جاسکتا ہے یہ کیا یہان قرآن کچھ فرماتا ہے اور سورہ عمران مین اس کے برخلاف اس سے تو قرآن کے منجانب اللہ ہونے پر شک آتا ہے۔

اقول سبحان اللہ آپ نے تو اسجگہ اپنے مرشدون کو بھی مات کر دئے کیا آپ کے گمان سے ان دو آیتون مین کچھ تناقض ہے۔ چنانچہ آیت یہ ہے۔ ان الذین آمنوا والذین ہادوا والنصاری والصابئین من آمن باللہ والیوم الآخر وعمل صالحا فلہم اجرہم الخ۔ بہت اچھا ہم اسی آیت پر بحث کرکے دیکھینگے کہ آیا اس آیت اور آیت سابقہ مین کچھ تناقض ہے یا یون ہی معترض صاحب جوش و خروش مین آئے ہین۔ آپ ہی کا الشمس فی النہار آشکارا ہو جائیگا کہ معترض صاحب ایمان سے بھی خالی ہین سو ہم کہتے ہین کہ پہلے آیت کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی غیر اسلام کو دین ہونڈے

وہ تو آخرت مین فسارہ پائیگا۔ اور رائیت ثانی کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اہل ایمان اور یہودی و نصاری و صابیون مین سے ایمان لاوے اللہ پر اور روز قیامت پر اور اعمال صالحہ کرے (جیسے کہ شریعت اسلام کے احکام ہین) وہ تو نجات پائیگا الخ۔ کوئی منصف فرماوے کہ ان دو آیتون مین کونسا ایسا تناقض ہے کہ جس سے معترض صاحب اس طرح جوش و خروش مین آگئے کیونکہ اللہ پر ایمان لانا اور روز قیامت پر یقین کرنا اور اعمال صالحہ کرنا (جیسا کہ حکم بانی اسلام ہے) اسی کا نام اصطلاح مین اسلام ہے۔ اگر اسجگہ کوئی سوال کرے کہ کیا کوئی مسلمانون سے بغیر اور مذہب والون نے خدا پر ایمان نہین لایا ہے کیا ان کے یہان اعمال صالحہ کرنے کی تاکید نہین کیا بغیر اہل اسلام کے کسی فرقہ نے روز قیامت پر یقین نہین کیا ہے ہم کہتے ہین کہ لا نسلم نہ کسی مذہب کے لوگون نے بغیر اہل اسلام کے اللہ پر ایمان لایا ہے نہ روز قیامت پر یقین کیا ہے نہ اعمال صالحہ کی جیسا کہ چاہیے تاکید ہے جس زمان مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوے تو اوسوقت سب لوگ ان تینون حکمون سے منحرف ہوے تہے کیونکہ اس زمانہ مین خاصکر چار دین مروج تہین اول یہودی دوم عیسائی سوم بت پرست چہارم زردشتی سو یہ چارون مذہب والے نہ اونہون نے اللہ پر ایمان لایا تہا نہ روز قیامت کا یقین کیا تہا نہ اعمال صالحہ پر متوجہ ہوتے تہے کسی نے ایک بندۂ ضعیف الخلقت کو خدا کا بیٹا قرار دیا تہا جو کہ ان سے عقیدہ کے بموجب قدرت اور جلال اور قدم مین خدا کے ساتہ برابر ہے کوئی اللہ کو چہوڑ کر بتون کو پوج رہا تہا تو کوئی دو خدا کا قایل ہو کر تہا ایک خالق خیر دوسرا خالق شر کوئی قیامت کا منکر تہا کوئی یہ کہتا تہا کہ اعمال صالحہ کرنی کی کچہ ضرورت نہین جیسا کہ بعضے از اہل فلاسفہ و فرقہ عیسائی وغیرہ یہ تو اہل مذاہبون کا حال تہا ان کے بغیر اور بہی کئے فرقہ تہے جیسے طبعی و دہریہ اور لامذہب وغیرہ جن کے عقیدون کا بیان کرنا کچہ اسوقت ضرورت نہین۔

اب بداہتاً یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اوس زمانہ مین یہ تینون امر جو اس آیت مین ارشاد ہوے ہین لوگون سے مفقود ہوے تہین مثلاً پہلا امر یہ ہے کہ اللہ پر ایمان لانا یعنے اقرار کرنا چاہیے کہ خدا ایک ہے جسکی قدرت اور جلال اور قدم اور اوس کے سب اوصافون مین کوئی شک نہین جو تمام جہان کا خالق اور مالک ہے جو سب عیوب اور نقص سے مبرا اور منزہ ہے وہی ایک عالیشان ذات قابل پرستش جاننا چاہیے نہ اوس کے عوض پتہرون کو پوجنا نہ شمس و قمر کو سجدہ کرنا نہ کسیکو اوسکا بیٹا قرار دینا چاہیے علی ہذا القیاس اگر سب اہل مذاہب کے عقایدون کے طرف غور کرین تو واضح ہو جائیگا کہ درحقیقت سب اس امر سے منحرف ہین فقط۔ باقی آیندہ۔

اخبارات

برہما پر قبضہ

نیٹ میو ۲ دسمبر ۱۸۸۵ء منڈالی بذریعہ نیٹ میو ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء۔

جہاز فلیونلا نے آج صبح ہوتے ہوتے آوا سے چلا اور یہان نو بجے دن کو بغیر مخالفت کیسکے پہنچا ایک جم غفیر دیسیون کی کنارے دریا کو گھیری ہوی تہی اور تماشائیون کا بہی ہجوم تہا منڈالی مین کسقدر ہوس سے روبرو بہت سے جہاز لنگر انداز تہے بہت سے یورپین منڈالی مین جو کئی ہفتون سے تہے جہازون سے پاس پہنچے کیونکہ یہ لوگ وہان بہت اضطرار سے حالت مین تہے لیکن کسیکو کچہ تکلیف نہین ہوئی سوا کپتان رومان کے جو ساوہے سات روز تک مقید بزنجیر تہے غرض بعد ساوہے ۱۰ بجے کے کرنل اسلیڈن نے کینون منگی کو جو وزیر اعظم برہما کا تہا پہنچا کہ وہ جہاز تک دین اور بادشاہ کو بہی سات لادے اور رسانہ ہی اوس سے فوج کو حکم ہوا کہ زمین پر اترین فوت برگیڈ جسکے جنرل فورڈ صاحب تہے جسکے سات دو کمپنی لیور پول رجمنٹ اور راکیس ویچیسوین رجمنٹ مدراسی تہی حکم ہوا کہ پورب اور پچہم کے سمت شہر سے دروازون کی محافظت کرے دوسری برگیڈ جو جنرل ویٹ کے تحت تہی حکم ہوا کہ محل شاہی کے پورب و دکہن کی محافظت کرے تیسری برگیڈ جو جنرل نارمیان کے تحت تہی حکم ہوا کہ محل شاہی کے پچہم کے سمت محافظت کرے دو بجے دن تک کوئی قاصد نے پیام نہین لایا پہر تو فوج روانہ ہوی اور بیانڈ کی آواز پر ہجوم برہمیون کا تہا اور نہایت تعجب کی نظر سے دیکہہ رہے تہے اس اثنا مین کینون منگی نے اپنے تئین ایک ہاتی پر سوار کئے ہوے نظر آیا اور عرض کیا فوج محل شاہی مین داخل ہونے نہ پاوے یہانتک کہ بادشاہ سے ملاقات ہوے پہر کرنل اسلیڈن معہ قاصد و کپتان مارگان وغیرہ کے محل شاہی مین داخل ہوے اور اپنے بوٹ پہنے ہوے تہے اسکی کچہ مزاحمت نہین ہوئی بروقت ملاقات ہونے بادشاہ کے بادشاہ نہایت سرد نظر آئی اور اثنا گفتگو مین کئی وقت آنسو جاری ہوے غرض بادشاہ کی گفتگو سے یہ معلوم ہوا کہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے "گر" "گر" کر رہے ہین رہا ریاست کا معاملہ اوسکی نسبت اونہون نے یہ کہا کہ وہ بہ طیب خاطر برٹش گورنمنٹ کے سپرد کرتے ہین آیندہ اس بار گران کو اپنے سر پر رکہنے نہین چاہتے مگر یہ گذارش ہی کہ ان کو منڈالی مین رہنے دین اور ان کے مکانات شاہی اوسی طرح قایم رہین اسکے جواب مین کرنل اسلیڈن نے یہ فرمایا کہ تم پہلے حضور وسیراے سے ملاقات کلکتہ مین کرلو پہر ان تمام امورات کا تصفیہ ہو جائیگا اور تمہاری درخواست پر حضور ممدوح غور کرکے منظور فرماوینگے اسکے جواب مین بادشاہ نے کہا کہ مجہے کلکتہ جانے مین کچہ عذر نہین صرف یہی ہے کہ رانی صاحبہ عنقریب حمل سے فارغ ہونے والے ہین ان کو بہی بعد فارغ ہونے کے ہمراہ لے جاؤن اور وزیرون کو بہی سات رکہون

کرنل اسلیڈن نے فرمایا کہ یہ تمام امور رات دہین طی ہونگے یہان ممکن نہین پھر بادشاہ نے زار زار رویا اور کہا کہ مین بالکل غافل تہا اور مجھے لوگون نے دہوکا دیا بلکہ مجہ کو ان امور رات جنگ کی اطلاع تک ہونے نہ پائی پھر کرنل اسلیڈن نے بہت سی وزیرون سے گفتگو کی وزیرون نے نہایت تپاک سے پوچہا کہ حضور دلیسرائے اب برہمیون کا کیا علاج کرین گے لیکن کرنل ممدوح نے کچہ جواب قابل اطمینان نہین دیا اور یہی فرمایا کہ اب ریاست کا عمدہ انتظام ہو جاویگا اس گفتگو سے وقت بیانڈ سے آواز کا ایک عجیب و غریب جشن تہا کہین واویلا تو کہین آواز رقص و غنا آخر الامر کچہ فوج تو وہان گیا ریسن ہو گئی اور باقی تمام کو واپس ہونے کا حکم ہوا۔

مسئلہ بلگریہ

لڑائی کا خوف ریاست ہائے بلقان مین محدود نہین ہے بلکہ وسیع رقبہ مین فتور کا احتمال ہے دنیوب پر سلانیک یا قسطنطنیہ مین سلطنت ہاے روس اسٹریہ ہنگری گریٹ برٹن وغیرہ سے تعلقات ہین اسٹریہ ہی کے قایم رہنے سے جرمن کو کمزوری یا موجب تقویت کا ہے جب جرمن کو دقتین پڑینگے تو اسی وقت موقع فرانس کو ہوگا اور روس سے یورپ مین جنگ ہونے کے یہ معنے ہین کہ وسط ایشیہ مین گریٹ برٹن سے جنگ ہو بلکہ شاید چین سے دور مشرقی ایشیا مین بطور دوست کے ہو ہم دیکہتے ہین کہ سرحد سرویہ پر جو پرکاڑ آتش کرا ہے تو ایک یہان سے کہرمائی تار تمام میگزینون دارالصدر یورپ اور ایشیا مین لندن سے پیکین تک لگا ہے اور ہر وقت اوس کے اڑنے کا احتمال ہے یہ مضمون قیاسی نہین ہے اور نہ غیر ممکنات سے ہے روس نے فی الحال خوب صاف کہدیا کہ گو شہنشاہ روس شاہزادہ الگزندر کے کیسے ہی مخالف ہون مگر اسٹریہ کے اور وہ سرویہ کو ہرگز کوئی حصہ بلگریہ کا نہ لینے دینگے تلوار کہینچ لینگے۔ شاہ میلن نے بہی یہی حرکت کی جسپر روس جنگ کے لئے مجبور ہوگا۔ وہ سید ہے صوفیہ پر بڑہے ہین اور شاہزادہ الگزندر اپنی فوج لیکر دوسرے جانب بلقان کے ہین اپنا شہر محفوظ رکہنے کی امید نہین کر سکتے جب بلگریہ کا صدر سرویہ کے قبضہ مین آجائیگا تو گو الگزاندر سے روس مین ناراضی ہو کر شہنشاہ ضرور اون کی مدد کرینگے پہلا ورگرو ہرگز راضی نہ ہوگا کہ بلگریہ بے قابو ہو جائے روسی فوج شاہ میلن پر بڑہیگی پہر اوسطرف اسٹریہ گوارا نہ کریگا کہ سرویہ مغلوب ہو جائے یہان ہی وہی وجہ ہوگی جو روس کو ہے بلگریہ اور سرویہ مین جنگ کیا ہے گویا بوجہ اثر مشرقی جنوبی یورپ کے خود روس اور اسٹریہ مین جنگ ہے چونکہ بلگریہ اور مشرقی رومیلیہ ابی الآن برائے نام مقامات ٹرکی سلطنت سے ہین سرویہ نے بلگریہ پر حملہ کرنے مین بہر کیف ٹرکی سے جنگ کی اور بلگریہ رومیلیہ خود بہی سلطان کی حکومت سے منحرف ہین جس کسی جنگ اوٹرکو کامیابی ہوی اوسکا مفہوم یہی ہوگا کہ ٹرکی سلطنت کے اور حصے جدا ہونگے اور یہ جو ارادہ تہا کہ عہد نامہ برلن

کی جو کیفیت تھی اسی طریقہ پر قبل از اعلان جنگ قایم کر لیتے وہ پہلے ہی ناممکن متصور ہوی تھی اور اب تو کسی نہج ممکن نہین ہے تاہم سوا اسکے اور کوئی انتظام نہین معلوم ہوتا ہے اگر رومیلیہ اور بلگریہ کا الحاق تسلیم کرین تو سرویہ کو بھی کچھ ملک دیدین اسوقت جنگ ٹلے اور سرویہ راضی ہو ورنہ اسریہ اور روس کی جنگ خوفناک نتیجون سمیت درپیش ہے۔

سوڈان کا جھگڑا پھر زندہ ہو گیا

اتنی مدت تک لڑائیون کے بعد بھی سوڈان کا خرخشہ رفع نہین ہوا سوڈانی مہدی کی فوجون کی وہی دم خم ہین اور وہی حوصلے۔ وادی حلفہ سے گذشتہ ۷ ر کو جو خبر ملی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آٹھ سو سوڈانیون کی ایک فوج مقام اکاشہ تک آگئی ہے اسلئے انگریزی فوج ان کو پیچھے ہٹانے کے لئے پیشقدمی کی تھی سو ۱۲ ر دسمبر کو ان کے ساتھ مقابلہ ہوا اور برٹش فوج تفصانی کے ساتھ پسپا ہوی اس جنگ مین انگریزون سے کئے آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی۔ اخبار اسٹینڈرڈ نے لکھا ہے کہ چھ ہزار عربون کی قوین وادی حلفہ کے طرف بڑھ رہی ہین بہرصورت اگر مہدی وعثمان دغمہ چل بسے تو خیر ورنہ برٹش فوجون کو پھر مصر کی اور لیجہ سنبھالنے کے لئے دوڑنا چاہیے کیونکہ سنا گیا ہے کہ مہدی سوڈان وعثمان دغمہ پھر لوٹ کر زندہ ہو گئے ہین۔

سوڈان

۲۰ ر ماہ گذشتہ کو اسوڈان سے جو تار آیا ہے اسکا مضمون یہ ہے کہ عورات پادریون نے خرطوم سے یہ خبر بھیجی ہے کہ سوڈانیون کی فوج قیدیون کے ساتھ لوٹ کر دی ہے ان قیدیون کے زبانی معلوم ہوا ہے کہ مدیر قید کئے گئے ہین اور قلعہ بند فوج غارت کر دیگئی ہے۔ ایک بڑی فوج اندرمان سے ابوحامد کو روانہ ہوی ہے سوڈانیون کا للکار اب یہ ہے کہ قاہرہ کو چلو

مصر کے معاملہ مین ترکی و انگلنڈ کے باہم تصفیہ

۲۴ ر اکتوبر کو معاملہ مصر کی نسبت ترکی و انگلنڈ کے حسب ذیل باہمی اقرارنامہ پر سعید پاشا اور سر اچ ڈرامنڈ اولف نے دستخط کئے۔

(۱) باب عالی اور گورنمنٹ انگلنڈ کے طرف سے مصر مین دو چیف کمشنر مقرر ہون گے۔

(۲) ترکی کمشنر خدیو مصر کی صلاح یا اگر ترکی گورنمنٹ کوئی اور افسر اعلیٰ مقرر کرے اوسکی تجویز سے معاملات سوڈان کی کہنی سلجھانے مین اپنے طور پر کوشش کریگا اور مصر کی ملکی کارروائی مین خدیو اور انگریزی کمشنر کی شرکت لازم سمجھے گا جس رائے پر سب کا اتفاق ہوگا اسپر عمل کریگا۔

(۳) دونون کمشنر خدیو کے اتفاق سے ملکی فوج کو از سر نو آراستہ کرینگے۔

(۴) دونون کمشنر خدیو کے اتفاق سے تمام ممالک محروسہ مصر کی تحقیقات کرین گے اور گورنمنٹ ترکی کی مقررہ حدود کے اندر حسب ضرورت تغیر و تبدل کرین گے۔

(۵) ممالک اندرونی مین خدیو اگر کوئی تجویز کرین تو

اوسکی اطلاع براہ راست سلطان کو دینی ہوگی۔
(۶) دونون کمشنر جب دیکھینگے کہ ملکی حالت درست ہوگئی تو اپنے اپنے دولتون کو اطلاع دین گے۔ اسپر انگریزی فوجکی واپسی کے لئے غور کیا جاویگا۔
(۷) فوجکی واپسی کے لئے ۱۵ روز کا وقفہ ہوگا۔

ویسرائے کا برہمہ کو جانا

عالیجناب ویسرائے بہادر غالباً بہت جلد برہما تشریف لیجا دین گے اور وہان پہونچکر اوس مفتاح ملک کی حکومت کا انتظام سمجھائین گے۔

گلزار اخبار

شاہ برما معہ ملکہ اور وزیرونکے انگریزی حراست مین مدراس گئے
شاہ برما معہ ملکہ رتن گری مین نظر بند رہین گے۔
تمام ملک برما انگریزی حکومت سے خوش معلوم ہوتا ہے۔
بروقت گرفتاری شاہ برمانے کچھ حیلہ حجت نہ کیا۔
انگریزی فوجین بمحفظ امن کے لئے پائے تخت برما مین وقت گئین۔
انگریزی فوجکو لوٹ مار کرنیکی اجازت برما مین مطلق نہ ملی۔
گورنمنٹ سوچتی ہے برما کا انتظام اب کیسے کیا جاوے۔
دارالسلطنت برما پر انگریزی قبضہ بہیک مثل قبضہ لاہور سے ہوا۔
فتح برمانے سوداگرون کے بدنامی وہوی یا نہین اسپر گفتگو ہے۔
برما کے تمام دیسی افسر کہتے ہین پہلے ہی ورغلائے گئے تہے۔
شاہ برما سوچتے ہین دیکھین انگریز ان سے کیا برتاو کرتے ہین
فتح برما پر انگلستان کے تاجر پہولے جامو نمین نہین سماتے۔
کمانڈر فوج حملہ آور برما کو کے سی بی کا معزز خطاب ملا۔
شاہ برما کا ملک اسوقت انگریزون کے جنگی قانون کے نیچے ہے۔
ابہی فیصل نہین ہوا کہ برما ملحق ہوگا یا آزاد رہیگا۔
سودان مین بڑی بہاری فوجین مصر مین آنے کو بڑہنے لگین۔
فتح برما کی خبر نے فرانس سے نان ماتم کر دیا۔
طاقتہاے یورپ رومیلیہ مین ترکی حکومت کی بحالی نامنظور کی۔
ایک کروڑ روبل روس نے بلگریہ مین تحریک فساد کے لئے بہیجا
امیر کابل نے تمام افغانی سوداگرون سے اچھے گہوڑے خرید لئے۔

رسیدز

بمشکوری تمام ان عنایت فرماؤن کے نام درج ذیل کئے جاتے ہین جنہون نے ازراہ حمیت اسلامی زرچندہ ارسال فرماکے مطبع کی امداد فرمائی۔

جناب ابوالحامد حسن علیصاحب کشمیر	عہ
جناب منشی میر خیرات علی صاحب نیشو وآکر	عہ
جناب مولوی عبدالغنی صاحب ازراولپنڈی	عہ
جناب منشی سید محمد حسین صاحب وینی کلکٹر	صہ
جناب مولوی نیاز احمد صاحب اعظر و نصاری	عاہ
جناب مولوی محمد نورالدین صاحب	صہ
جناب منشی نصیرالدین صاحب گولہ گہاٹ	صہ
جناب منشی خیرالدین صاحب پیشکار	عہ
جناب منشی محمد رضی الاسلام صاحب تحویلدار	صہ
جناب منشی رحمانی خانصاحب فارسٹر بوساطت جناب منشی محمد	صہ
جناب منشی محمد اعظم خانصاحب فارسٹر نورخانصاحب سب اسسٹنٹ کنسرویٹر	صہ
جناب مولینا مولوی سید محمد عبدالوہاب صاحب مئیس احمیر	صہ
جناب منشی میر حسن علیصاحب پیشکار	صہ

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چہپا۔